

- مضامین کا اردو ترجمہ (مع ان مضامین کا پس منظر) ”اقبال اور احمدیت“ از بشیر احمد ڈار میں شامل ہے۔
- (۹) دیکھیے Thoughts and Reflections of Iqbal صفحہ ۳۰۶ نیز Speeches and Statements of Iqbal صفحہ ۲۳۱
- (۱۰) ”تاریخ احمدیت“ صفحات ۱۹۷-۱۹۸ بحوالہ ”اقبال اور احمدیت“ بشیر احمد ڈار، صفحات ۱۱۲-۱۱۳
- (۱۱) تفصیل کے لیے دیکھیے، اقبال اور انجمن حمایت اسلام، محمد حنیف شاہد، صفحات ۱۳۱ تا ۱۳۶
- (۱۳) زندہ رود، صفحات ۵۷۵، ۵۶۹
- (۱۴) مظلوم اقبال، ۱۹۵ تا ۱۹۹
- (۱۵) دیکھیے زندہ رود، صفحات ۵۹۰ تا ۵۶۹
- (۱۶) اقبال اور احمدیت، شیخ عبدالماجد صفحہ ۲۴
- (۱۷) تفصیل کے لیے دیکھیے، ”فکر اقبال اور تحریک احمدیہ“ کا پہلا، چوتھا، ساتواں اور آٹھواں باب۔
- (۱۸) شیخ موصوف کی ”تحقیق“ کا انداز حسب ذیل مثال سے واضح ہے:
- شیخ عبدالماجد کے بقول ”بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی میں علامہ سنجیدگی سے اسی بات کے قائل تھے کہ تلوار کے دن لد چکے اب قلم کا دور دورہ ہے۔ اب قلم ہی سیف کا کام دکھاتی ہے۔ چنانچہ قلم کی کشور کشائی کے منکروں کو سمجھانے کے لیے آپ نے ۱۹۰۲ء میں انجمن حمایت اسلام کے اجلاس میں پڑھی جانے والی نظم میں یہ شعر شامل کیا:
- تج کے بھی دن کبھی تھے اب قلم کا دور ہے  
بن گئی کشور کشا یہ کاٹھ کی تلوار کیا
- (اقبال اور احمدیت، صفحہ ۱۷۱)
- اس شعر کے آخر میں جو سوالیہ نشان ہے اسے عبدالماجد نے حذف کر دیا ہے (دیکھیے اقبال کا ابتدائی کلام مرتبہ گیان چند، صفحہ ۱۵۷) جس بند میں یہ شعر ہے اس کے جملہ دس اشعار کے آخر میں سوالیہ نشان ہے۔
- (۱۹) ”فکر اقبال اور تحریک احمدیہ“ صفحہ ۳۸۴
- (۲۰) اقبال اور احمدیت، صفحات ۲۳۱ تا ۲۳۴
- (۲۲) دیکھیے، ”برٹی (کارڈف) جنوری ۱۹۹۸ء“ صفحات ۲۶۱۳

27 مئی 2010ء  
جمعرات بعد نماز مغرب

## ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت  
حضرت پیر جی سید عطاء المہین بخاری  
امیر مجلس احرار اسلام پاکستان

دارینی ہاشم  
مہربان کالونی ملتان

الذامی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمرہ دارینی ہاشم مہربان کالونی ملتان

061-  
4511961

۲۰۱۰ء